

روزنامہ افضل قادیان  
 جمعہ  
 ۱۰ اپریل ۱۹۲۲ء  
 ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ

المیثیجہ

۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ  
 ۱۰ اپریل ۱۹۲۲ء  
 ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ

حضرت ام المومنین مدظلا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔ دیگر اہل قافلہ غیرت سے ہیں۔ قادیان ۸ ماہ احسان۔ سیدہ ام ناصر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو پچھیش کی شکایت ہی۔ احباب دعا فرمائیں۔ آج سٹیالی کے جلسہ میں شریک ہونے کے لئے بہت سے اصحاب گئے۔

جلد ۹ ماہ احسان ۲۳: ۱۳۶۳ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۳ ۹ ربون ۱۹۲۲ء نمبر ۱۳۶

چونکہ ایک غیر مرئی چیز ہے۔ اس لئے اس کی وجہ سے جو دکھ انسان محسوس کرتا ہے۔ وہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کچھ قریب کے اسباب پیدا فرمائے ہیں۔ کچھ اس سے بعید ہوتے ہیں اور کچھ اس سے بھی بعید ہوتے ہیں۔ انہی اسباب میں ایک ملائکہ کی ہستی ہے۔ جو دل میں نیک تحریکیں پیدا کرتی ہے۔ اگر انسان کو ملائکہ پر ایمان نہیں ہوگا۔ تو جب اس کے دل میں کوئی نیک تحریک پیدا ہوگی۔ اسے یہ احساس نہیں ہوگا کہ میں اس تحریک کی قدر کروں۔ اور اس پر عمل کروں۔ لیکن اگر ملائکہ پر ایمان ہوگا۔ تو ہمیشہ احساس رہے گا۔ کہ یہ میرے خیر خواہ ہیں۔ اور میرا فرض ہے۔ کہ یہ جو بھی تحریک کریں۔ میں اس پر عمل کروں۔ اسی طرح اگر انسان کو ملائکہ پر ایمان ہوگا۔ تو اسے یہ بھی ایمان رکھنا پڑے گا۔ کہ شیطان ایک خبیث ہستی ہے۔ وہ بری باتوں کی تحریک کرتا ہے۔ اور میرا فرض ہے کہ میں اس کا مقابلہ کروں۔ یہ فائدہ ہے جو ملائکہ پر ایمان لا کر انسان کو حاصل ہو سکتا ہے۔ ایمان کے یعنی درحقیقت ماننے کے ہوتے ہیں ہم روز روٹی کھاتے ہیں تو روٹی پر ایمان لاتے ہیں۔ لقمہ چباتے ہیں۔ تو ایک ایک لقمہ پر ایمان لاتے ہیں۔ پانی پیتے ہیں۔ تو پانی کے گلاس پر ایمان لاتے۔ ہم سب یہاں بیٹھے ہیں۔ اور ہم میں سے ہر شخص ایمان رکھتا ہے۔ کہ ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ پس ایمان کے معنی ہوتے ہیں مان لینا۔ ملائکہ

چونکہ ایک غیر مرئی چیز ہے۔ اس لئے اس کی وجہ سے جو دکھ انسان محسوس کرتا ہے۔ وہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کچھ قریب کے اسباب پیدا فرمائے ہیں۔ کچھ اس سے بعید ہوتے ہیں اور کچھ اس سے بھی بعید ہوتے ہیں۔ انہی اسباب میں ایک ملائکہ کی ہستی ہے۔ جو دل میں نیک تحریکیں پیدا کرتی ہے۔ اگر انسان کو ملائکہ پر ایمان نہیں ہوگا۔ تو جب اس کے دل میں کوئی نیک تحریک پیدا ہوگی۔ اسے یہ احساس نہیں ہوگا کہ میں اس تحریک کی قدر کروں۔ اور اس پر عمل کروں۔ لیکن اگر ملائکہ پر ایمان ہوگا۔ تو ہمیشہ احساس رہے گا۔ کہ یہ میرے خیر خواہ ہیں۔ اور میرا فرض ہے۔ کہ یہ جو بھی تحریک کریں۔ میں اس پر عمل کروں۔ اسی طرح اگر انسان کو ملائکہ پر ایمان ہوگا۔ تو اسے یہ بھی ایمان رکھنا پڑے گا۔ کہ شیطان ایک خبیث ہستی ہے۔ وہ بری باتوں کی تحریک کرتا ہے۔ اور میرا فرض ہے کہ میں اس کا مقابلہ کروں۔ یہ فائدہ ہے جو ملائکہ پر ایمان لا کر انسان کو حاصل ہو سکتا ہے۔ ایمان کے یعنی درحقیقت ماننے کے ہوتے ہیں ہم روز روٹی کھاتے ہیں تو روٹی پر ایمان لاتے ہیں۔ لقمہ چباتے ہیں۔ تو ایک ایک لقمہ پر ایمان لاتے ہیں۔ پانی پیتے ہیں۔ تو پانی کے گلاس پر ایمان لاتے۔ ہم سب یہاں بیٹھے ہیں۔ اور ہم میں سے ہر شخص ایمان رکھتا ہے۔ کہ ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ پس ایمان کے معنی ہوتے ہیں مان لینا۔ ملائکہ

روزنامہ افضل قادیان  
 ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ  
 ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اید اللہ تعالیٰ فرمودہ ۱۰ اپریل ۱۹۲۲ء بعد نماز مغرب (مرتبہ مولوی محمد حقیق صاحب مولوی فاضل)

اس کیلئے قریب کی چیز تھا اس لئے باپ کے مرنے کا اس پر اثر ہوا۔ لیکن ہمارا بھرتیجی کے مرنے کا اس پر اثر نہ ہوا۔ دنیا میں بڑے سے بڑے بادشاہ کے مرنے پر بھی لوگ اتنا غم محسوس نہیں کرتے۔ جتنا انہیں اپنے انتقال شدہ بچوں کا غم ہوتا ہے۔ اسقاط شدہ بیٹوں پر دنیا کے ہزاروں ماں باپ اس سے زیادہ غم کرتے ہیں۔ جتنا غم انہیں کسی بادشاہ کی وفات پر ہوتا ہے۔ یا مثلاً کچھ لاد ایڈمیں مر گیا۔ اس کے مرنے پر ہندوستان میں کتنے لوگ روئے ہوں گے۔ کروڑوں میں سے کوئی ایک ہوگا جس کو اس کے مرنے کا احساس ہوا ہوگا۔ ورنہ لوگوں نے کوئی غم محسوس نہیں کیا۔ کیونکہ ایڈمیں ان کے لئے دور کی چیز تھا۔ لیکن ان کی بیوی یا ان کا بچہ یا ان کا بھائی جو وفات پاتا ہے۔ وہ قریب کی چیز ہوتا ہے۔ اسی طرح دیکھ لو۔ انسان کی ایک آنکھی کو اگر آگ کا شعلہ آگے لگے۔ تو آنکھی جلنے کا اسے جس قدر احساس ہوتا ہے۔ اتنا احساس اسے سفر فرخ کے عذاب کا نہیں ہوتا۔ کوئی بہت بڑا آدمی ہو تو اسے دوزخ کے عذاب کا احساس ہوتا ہے۔ اور درحقیقت وہ بھی ایک قبیحی حس ہوتی ہے جسمانی حس نہیں ہوتی۔ لیکن آگ کا کھچھوٹا

ملائکہ کے توسط کا فائدہ  
 عرض کیا گیا۔ کہ ملائکہ کے توسط کا کیا فائدہ ہے۔ اور کیوں ہیں ان پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ ملائکہ کو خدا تعالیٰ نے اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ خود ایک وراء الوراہ ہستی ہے۔ اور ہر شخص وراہ الوراہ ہستی کے فعل کو اتنا محسوس نہیں کر سکتا جتنا وہ اپنے قریب کی چیز کو محسوس کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لطیف سنایا کرتے تھے۔ کہ لاہور کے قریب سے ایک دفعہ کوئی چوہڑا گذر رہا تھا۔ کہ اس نے دیکھا۔ لاہور کے تمام لوگ روپٹا ہے۔ وہ حیران ہو کر کھڑا ہو گیا۔ اور کسی شخص کو اس نے دریافت کیا۔ کہ آج لاہور دالوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ وہ سب روپٹے ہیں۔ اس نے کہا ہمارا بھرتیجی سنگھ فوت ہو گئے ہیں۔ اس نے یہ سن کر عجیب سی شکل بنائی۔ اور کہنے لگا۔ باپو جیہے مر گئے تے رنجیت سنگھ بھارتی کس شمارہ چ ہے۔ یعنی میرے باپ جیہے مر گئے۔ تو رنجیت سنگھ کس شمارہ میں ہے۔ کہ وہ نہ مرنے۔ تو باپ چونکہ

جیسے کتب اور چاند کو سب لوگ مانتے ہیں۔

ملائکہ کے متعلق غیر احمدیوں کا عقیدہ

ایک صاحب نے عرض کیا کہ غیر احمدی تو ملائکہ کے متعلق یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا ان کے واسطے دعا میں سنتا ہے حضور نے فرمایا یہ صحیح نہیں غیر احمدی ملائکہ کو صرف خدا کے کلام کا ایک واسطہ تسلیم کرتے ہیں۔ یہ نہیں کہتے کہ خدا دعائیں نہیں سن سکتا۔ جب تک ملائکہ اسے دعائیں نہ پہنچائیں۔ یہ بات میں نے غیر احمدیوں کی کسی کتاب میں نہیں دیکھی کہ وہ کہتے ہیں۔ اس لیے جبرائیل ہیں خدایں چیز دے۔ اسے بجائیل ہمارا کمال منور کو پورا کر۔ جو ان میں سے مشرک ہیں۔ وہ بھی ملائکہ کو چھوڑ کر اور ذرائع اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً بیٹے کی خواہش ہوتی ہے تو وہ بیروں سے مانگتے ہیں۔ حالانکہ اگر کسی انسان سے مانگا جائے۔ تو پھر وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہ راست کیوں نہیں مانگتے۔ پیروں اور فقیروں کیوں مانگتے ہیں۔ دراصل یہ شرک کی سزا ہے۔ جو ان کو ملتی ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ پس المتظالمین بدلا۔ کہ لوگ جب ہمیں چھوڑ دیتے ہیں۔ تو ان کے لئے اپنے چیزوں کے پیچھے چل پڑتے ہیں کہیں قبروں پر سجدے کرتے ہیں کہیں انبیاء کی قبروں سے مرادیں مانگتے ہیں اور جو دعائیں اور تقویٰ پیدا کرنے والی حقیقی چیزیں ہوتی ہیں۔ ان کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ مسلمانوں میں بہت کچھ خرابیاں پیدا ہوں۔ مگر چونکہ اسلام میں ہمیشہ مجددین ہوتے رہے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کو اس کے بجائے رکھا اور مسلمانوں نے اپنی انتہائی گری ہوئی حالت میں کبھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاجات پورا کرنے والا نہیں سمجھا

نازیں خیالات پیدا ہونا

ایک صاحب نے عرض کیا کہ سنا میں اگر مختلف خیالات پیدا ہوں۔ تو کیا کیا جائے۔ فرمایا۔ خیالات پیدا ہوں۔ تو ان کا مقابلہ

کرد۔ حضرت سید موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ تم جب نماز کے لئے کھڑے ہو۔ تو یہ سمجھو۔ کہ تم اپنا فرض ادا کر رہے ہو۔ اگر تمہیں خشوع و خضوع نصیب ہو جائے تو یہ خدا تعالیٰ کا ایک انعام ہوگا۔ اور اگر خشوع و خضوع نصیب نہیں ہوگا۔ اور تم بار بار کوشش کرتے ہو۔ کہ تمہارے دل میں خیالات پیدا نہ ہوں۔ تو پھر بھی تم خواب کے مستحق ہو کیونکہ تمہاری شیطان سے لڑائی ہو رہی ہے۔ اور جو شخص لڑائی کو رہا ہو وہ گنہگار نہیں ہوتا۔ جو شخص اپنے خیالات میں لذت محسوس کرے۔ اور کہے کہ اگر خیالات پیدا ہوتے ہیں تو بے شک پیدا ہوں وہ ضرور ہونگا۔

بکہ میری تائید اور نصرت سے چل رہا ہے۔ بے شک وہ نہیں ایک موت بھی ایسی ہو جائے جس کے نتیجے میں جماعت کی ترقی رک جائے۔ اور اس میں ضعف اور فتنہ کال کے آثار پیدا ہو جائیں۔ تو دشمن اسے عذاب قرار دیتے ہیں حق بجانب سمجھا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر دشمن بھی اموات ہوں۔ لیکن سلسلہ کا قدم بھر بھی ترقی کی طرف بڑھتا چلا جائے۔ تو یہ خدا تعالیٰ کی نصرت اور اس کی تائید کا ایک نشان ہوگا۔ اس لئے یہ جنگوں میں شہید ہوتے تھے یا نہیں پھر کیا ان کا شہید ہونا عذاب تھا۔ بعض جنگیں تو ایسی ہوتی ہیں۔ جن میں بڑے بڑے صحابہ مثلاً حضرت عمرؓ وغیرہ شہید ہو گئے۔ مگر کون شخص ان کو عذاب قرار

کے کلام کو پڑھ کر حضرت سید موعود علیہ السلام نے کہے ہو تھے۔ ہم خود بخوبی میں ذوق اور غلاب اور روانہ کے ذریعے پڑھ کر اپنے اشعار میں ان قسم کی کواں کر دیتے تھے۔ مگر ان سے یہ ثابت نہیں ہو سکتا کہ ہم ان اشعار کو صحیح سمجھتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں الصبی صبی ولو کان نبیاً۔ کچھ بچہ ہی ہوتا ہے۔ اگرچہ بعد میں نبی بن جائے والا ہو۔ ہم شیعوں کی طرح یہ عقیدہ نہیں رکھتے۔ کہ نبی با امام بخوبی ہی اس طرح الہی نصرت کے ماتحت ہوتا ہے۔ کہ اسے تمام شرعی تفصیلات الہی طور پر معلوم ہوتی ہیں۔ حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان دنوں فرخ شخص کیا کرتے تھے۔ اور پرانے فارسی شاعر کا کلام دیکھتے رہتے تھے۔ ممکن ہے آپ نے کون شاعر ہی رنگ میں کبہ دیا ہو۔ مگر وہ چیز حجت نہیں ہو سکتی۔

نبی اور رسول میں کوئی فرق نہیں

ایک دوست نے عرض کیا کہ نبی اور رسول میں کوئی فرق ہوتا ہے۔ یا دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ حضور نے فرمایا یہ نام دو ہیں لیکن میں ایک ہی وجود کے بعد لگ کہا کرتے ہیں۔ یعنی وہ ہوتا ہے۔ جو کتاب نہ لائے اور رسول وہ ہوتا ہے۔ جو کتاب لائے مگر میں اس تعریف کو نہیں مانتا۔ قرآن کریم نے حضرت موعود علیہ السلام کو رسولاً نبیاً (موریو کو) کہا کہ بتا دیا ہے۔ کہ رسول اور نبی الگ الگ چیزیں ہیں بلکہ جو رسول ہوتا ہے۔ وہی نبی ہوتا ہے۔ اور جو نبی ہوتا ہے وہی رسول ہوتا ہے۔ لیکن ایک منٹ کے لئے ہم مان لیتے ہیں۔ کہ کون شخص ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ جو نبی تو ہو۔ مگر رسول نہ ہو۔ یا رسول تو ہو مگر نبی نہ ہو۔ تو پھر سوال پیدا ہوگا کہ کون ایک شخص کو رسول کہا جاتا ہے۔ اور کون دوسرے کو نبی کہا جاتا ہے۔ اس عرض کے لئے ہمیں حجت تلاش کرنی پڑیں گی۔ اور میں بتانا چاہتا ہوں گا۔ کہ کس حجت سے کون رسول ہوتا ہے۔ اور کس حجت سے کون نبی ہوتا ہے ہم دیکھتے ہیں رسول کے معنی میں بھیجا ہوا۔

غزاکے لئے فکہ اور مخلصین عت

حضرت امیر المومنین عقیقہ السیخ الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:-

اجاب جماعت کو فوری طور پر غزاکے لئے فکہ کی تحریک میں حصہ لینا چاہیے اس سال کے متعلق اندازہ یہ ہے کہ کم از کم دو ہزار من فکہ فراہم کرنا ضروری ہے۔ گزشتہ سالوں میں مخلصین جماعت میں سرگرمی سے اس تحریک میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اس سے توقع ہے۔ کہ اس سال بھی فوری کوشش کریں گے۔ چونکہ فکہ خریدنے کا یہ موقع ہے۔ اس لئے جس قدر جلدی اجاب اس فنڈ میں روپیہ بھیج دیں گے۔ اس قدر زیادہ آسان اور سہولت کے علاوہ فائدہ بھی رہے گا۔ (پرائیویٹ سکریٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن جو شخص ان خیالات کا مقابلہ کرتا ہے وہ خدا کا سپاہی ہے اور ثواب کا مستحق ہے

عذاب میں نصرت الہی کا نشان ہے

ایک صاحب نے عرض کیا کہ غیر مسلمین بھرتے ہیں دعوت مصلح موعود کے بدیدہ ام ظالموں حضرت میر محمد اسحق صاحب کی وفات خدا کا ایک عذاب جو قادیان والوں پر آیا۔ حضور نے فرمایا۔ عذاب تب ہو اگر ان اموات کا نتیجہ یہ ہو کہ جماعت کمزور ہو جائے یا اس کا ترقی کی طرف بڑھنا رک جائے لیکن اگر جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھی چلی جائے تو یہ عذاب نہیں ہوگا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا ایک نشان ہوگا۔ کہ اس نے دکھا دیا کہ میرا قائم کردہ سلسلہ آجیوں پر نہیں چل رہا۔

نہیں دیتا۔ کیونکہ ان اموات سے بھلے ضعف پیدا ہونے کے اسلام اور بھی ترقی ہوگی

پرانے اشعار

ایک دوست نے حضرت سید موعود علیہ السلام کے بعض ایسے اشعار کا ذکر کرتے ہوئے جن کے متعلق وہ سمجھتے تھے۔ کہ غالباً وہ حضور کے زمانہ بخوبی کا کلام ہے۔ جب حضور فرخ تخلص کیا کرتے تھے۔ یہ عرض کیا کہ غیر احمدی ان پر اعتراض کرتے ہیں۔ کہ ایسے اشعار حضور نے کیوں کیے۔ حضور نے فرمایا۔ اول تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ یہ حضرت سید موعود علیہ السلام کے ہی اشعار ہیں۔ لیکن اگر ہوں بھی تو وہ پرانے شعرا

اور نبی کے سامنے یہ خبر دینے والا اس کے مقابلہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں تین اہمیت رکھنے والی چیزیں ہیں (۱) خدا (۲) عام مخلوق (۳) اور نبی یا رسول اس ان تینوں میں سے ہمیں یہ دیکھنا چاہیے۔ کہ جب ہم کسی کو بھیجا ہوا دیکھتے ہیں۔ تو وہ کس کا بھیجا ہوا ہوتا ہے۔ یہ لازمی بات ہے۔ کہ اس کا ایک ہی جواب ہے۔ کہ وہ خدا کا بھیجا ہوا ہوتا ہے۔ پھر جب ہم نبی کے سامنے یہ کہتے ہیں۔ کہ خبر دینے والا تو سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کس کو خبر دینے والا اس کا جواب یہی ہے۔ کہ لوگوں کو خدا کی خبر دینے والا پس ایک شخص کو رسول اس نقطہ کی وجہ سے کہا جائے گا۔ جو خدا سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ خدا اس کو دنیا کی طرف بھیجتا ہے۔ اور چونکہ وہ بندوں کو خدا کی باتیں جا کر سناتا ہے۔ اس لئے دوسری جہت کی وہ نبی قرار پاتا ہے۔ اس نقطہ نگاہ سے اگر غور کیا جائے۔ تو یہی بالکل حل ہوجاتا ہے۔ اور ہر شخص فیصلہ کر سکتا ہے کہ رسول اور نبی الگ الگ چیزیں نہیں۔ بلکہ ایک ہی شخص ایک ہی جہت سے رسول ہوتا ہے۔ اور دوسری جہت سے نبی ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص نبی ہو لیکن رسول نہ ہو تو وہ نبی نہیں بلکہ مغتری ہوگا۔ کیونکہ خدا نے تو اس کو بھیجا نہیں۔ اور وہ اپنی طرف سے لوگوں کو خبریں سناتا ہے۔ اور پھر یہ بھی بالکل باطل اور خلاف عقل بات ہے۔ کہ ایک شخص کو خدا تو لوگوں کی بہ امت کے لئے بھیجا۔ اور وہ خاموشی کے ساتھ گھبرائے ہوئے گا۔ خدا کیے گا جا اور لوگوں کو یہ پیغام دے۔ اور وہ دروازہ بند کر کے بیٹھ جائے گا۔ اور کہے گا میں تو لوگوں کو کون پیغام نہیں پہنچا سکتا۔ ایسا شخص رسول کہاں ہوگا۔ وہ تو خدا کے عذاب سے کہیں ہوگا کہ خدا نے اسے بھیجا۔ مگر اس نے خدا کا پیغام دنیا کو نہ پہنچایا۔ پس یہ کہنا کہ ایک شخص نبی تو ہے مگر رسول نہیں۔ یا رسول تو ہے مگر نبی نہیں۔ اسے مغتری قرار دینا یا خدا کا نام نرمان ثابت کرنا ہے اگر خدا اس کو بھیجتا ہے۔ اور وہ لوگوں کو سناتا نہیں۔ تب بھی وہ نافرمان ہے۔ اور اگر خدا اس کو نہیں بھیجتا۔ اور وہ خود

اپنی طرف سے لوگوں کو خدا تعالیٰ کا پیغام دیتا ہے۔ تو وہ مغتری ہے۔ پس یہ بالکل غلط ہے کہ کوئی شخص نبی تو ہو۔ مگر رسول نہ ہو۔ یا رسول تو ہو مگر نبی نہ ہو۔ وہ چونکہ خدا اور اس کے بندوں میں ایک واسطہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایک جہت سے وہ رسول ہوتا ہے۔ اور دوسری جہت سے وہ نبی ہوتا ہے۔ جس وقت خدا اس کے کان میں کوئی بات ڈالتا ہے۔ وہ رسول کہلاتا ہے اور جس وقت بندوں کو وہ کوئی بات سناتا ہے۔ وہ نبی کہلاتا ہے۔ یہی حال ابلیس اور شیطان کا ہے۔ ابلیس چونکہ منج بے تمام برائیوں کا اس لئے اسے ابلیس کہا گیا۔ کیونکہ وہ خدا کی رحمت کے مایوسی پیدا کرتا ہے۔ اور شیطان کے سامنے ہی حق سے دور۔ اور حق سے دور کا سبب مایوسی ہوتی ہے۔ جب بھی کون حق سے دور ہوگا۔ اس کی وجہ یہی ہوگی کہ وہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہوچکا ہوگا۔ پس ابلیس اور شیطان ایک ہی جہت کے نام میں۔ ابلیس نام ہے اس کے منبع کے لحاظ سے اور شیطان نام ہے اس کے نتیجہ کے لحاظ سے۔ جب وہ مایوسی پیدا کرتا ہے۔ تو ابلیس قرار پاتا ہے۔ اور جب کسی کو حق سے دور کر دیتا ہے۔ تو اس کا نام شیطان رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح وہ ادراج خبیث جو انسان کے دل میں رسواں پیدا کرتی ہیں۔ وہ بھی شیطان اور ابلیس ہوتی ہیں۔ اگر وہ شیطان ہیں۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ ابلیس کیوں نہیں اور اگر ابلیس ہیں تو ابلیس شیطان نہ کہنا عجیب بات ہوگی۔ یہی حال بندوں کا ہے اگر وہ بندے جو بدی پر ملوث ہوجاتے ہیں ابلیس میں تو سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ شیطان کیوں نہیں۔ کیا وجود خدا کی رحمت سے مایوس ہوجانے کے وہ حق سے دور نہیں ہیں۔ اگر شیطان ہیں تو ابلیس کیوں نہیں۔ یعنی یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ باوجود حق سے دور ہوجانے کے خدا تعالیٰ کی رحمت سے وہ مایوس نہیں۔ پس وہ ابلیس بھی ہیں اور شیطان بھی۔ اور یہ دونوں ایک ہی جہت کے نام میں ہوتے۔ جہت کے فرق کی وجہ سے ابلیس کو

ابلیس کہا جاتا ہے۔ اور کبھی اس کا نام شیطان رکھ دیا جاتا ہے۔

**نفل روزے**

ایک دوست نے نفل روزوں کے متعلق استفسار کیا۔ حضور نے فرمایا۔ حدیثوں میں آتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض دفعہ گھر میں آتے اور دریافت فرماتے۔ کہ کچھ کھانے کو موجود ہے۔ جب بتایا جاتا۔ کہ کوئی چیز نہیں تو آپ فرماتے اچھا ہم روزہ کی رکعت لیتے ہیں۔ نفل روزوں میں گھر سے پہلے ایسے انسان کسی وقت نیت کرے تو اس کا روزہ ہوجاتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دیکھتے کہ کھانے کے لئے کوئی چیز موجود نہیں۔ تو فرماتے بجانے یونہی بھوکا رہنے سے روزہ ہی رکھ لیتا ہوں۔

**سپرچو لزم کی حقیقت**

ایک صاحب نے سپرچو لزم کی حقیقت دریافت کی۔ اور عرض کیا۔ کہ اس میں کہاں تک صداقت پائی جاتی ہے۔ فرمایا یورپ میں بہت سے فلاسفہ اور ڈاکٹر سپرچو لزم کے قائل ہو رہے ہیں۔ حالانکہ یہ صرف خیالات کی طاقت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو حقیقت سے واقف نہیں ہوتے دھوکا کھا جاتے ہیں۔ میں جب دلائل دیا۔ تو ایک نو مسلم مسٹر عبد اللہ کو مسلم جو اسلام کا مشہور مبلغ رہ چکے۔ مجھ سے ملنے کے لئے آیا۔ یہ لورڈل کا رہنے والا تھا۔ اس نے مسلمان ہونے کے بعد انگلستان میں مسجد بھی بنوائی۔ اور بڑے بڑے تعلیم یافتہ لوگ اس کی تبلیغ سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئے۔ جب انگریزوں نے یہ دیکھا۔ تو انہیں فکر پیدا ہوا۔ کہ ایسا نہ ہو کہ آہستہ آہستہ اس جگہ کثرت اسلام پھیل جائے۔ وہ چونکہ وکیل تھا۔ اس لئے کسی جرم پر حکومت نے اس کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ اس پر وہ دہلی سے بھاگ کر ٹرک چلا گیا۔ جہاں مسلمانوں نے اس کو شیخ الاسلام کا خطاب دے دیا۔ اگر شہر جنگ

جب شروع ہوئی۔ تو اس نے حکومت کے بعض راز نگیزوں کو بتا دیئے۔ اس کے نتیجہ میں وہ چھوٹے ٹرک میں نہیں رہ سکتا تھا۔ اس لئے انگلستان آ گیا۔ قانونی طور پر اس پر سزا چلا یا جاسکتا تھا۔ لیکن حکومت برطانیہ اس خدمت کی وجہ سے اسے سزا دینا نہیں چاہتی تھی۔ ساتھ ہی قانون کو توڑنا بھی اسے گوارا نہ تھا۔ اس لئے اس نے عبد اللہ کو مسلم سے کہا۔ کہ تم اپنا نام بدل لو۔ پھر تم مجھے نہیں پکڑیں گے۔ کیونکہ جب کوئی کہے گا۔ عبد اللہ کو مسلم تو یہ پھر رہا ہے۔ اسے کیوں پکڑا نہیں جاتا۔ تو تم کہیں گے۔ کہ یہ عبد اللہ کو مسلم نہیں یہ تو ظالم شخص ہے۔ عبد اللہ کو مسلم کہاں چونکہ فرانسیسی تھی۔ اس لئے اس نے عبد اللہ کو مسلم کی بجائے اپنا نام فرانسیسی رکھ لیا۔ اس کے بعد وہ لندن میں مل الاعلان پھرتا۔ مگر کوئی اسے گرفتار نہیں کرتا تھا۔ جب میں دلائل دیا۔ تو یہ کئی دفعہ مجھ سے ملنے کے لئے آیا۔ ایک دفعہ آیا۔ تو کہنے لگا۔ سپرچو لزم دعوے کرتے ہیں۔ کہ وہ روحوں کو بلا لیتے ہیں۔ ان کے اس دعوے میں کہاں تک صداقت ہے۔ یہاں تو سپرچو لزم کا اثر بہت پھیلتا جا رہا ہے میں نے بتایا۔ کہ یہ انسانی خیالات کی طاقتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کا یقینی ثبوت یہ ہے۔ کہ اس کے پیچھے حقیقت بالکل نہیں ہوتی۔ اس ضمن میں میں نے انہیں چند ایک باتیں بھی بتائیں۔ جن میں سے ایک امر جس کی طرف میں نے انہیں خاص طور پر توجہ دلائی تھی۔ کہ سپرچو لزم جو دعویٰ بولا ہے۔ وہ اسی زبان میں باتیں کرتی ہیں۔ جو میڈیم کی ہوشیار ایک انگریز میڈیم ہو۔ تو جو روح بھی آئے گی انگریزی میں بات کرے گی۔ کبھی کسی ایسی زبان میں بات نہیں کرے گی۔ جس سے اس کا کوئی تعلق نہ رہا ہو۔ اگر کسی عرب کی روح آئے۔ تو وہ بھی انگریزی میں بات کرے گی۔ فرانسیسی کی روح آئے۔ تو وہ بھی انگریزی میں بات کرے گی۔ افریقین کی روح آئے تو وہ بھی انگریزی میں بات کرے گی۔ اب گیا اس کا یہ مطلب ہے کہ جسے جہاں سے کبھی بھی روح آئے۔ وہ اپنی اپنی زبان میں وہ کبھی بول سکے گا۔

# انبیاء علیہم السلام کی سیرت کے متعلق جملے

لاہور

اس سیرت کو دانی ایم سی۔ اے مال میں جناب شیخ رشید احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مختلف مذاہب کے نمائندوں نے تقریریں کیں۔ عیسائی نمائندہ پادری ڈی۔ ایف۔ ڈین نے اپنی تقریر میں مسئلہ کفارہ پیش کیا۔ اور حضرت مسیح کی زندگی اور تعلیم کے متعلق بیان کیا۔ کہ چونکہ میں مسیح کی زندگی کو خدا مانتا ہوں۔ اس لئے میں ان کو ایک معلم یا نبی یا فلاسفی کی حیثیت میں پیش نہیں کر سکتا۔ مسٹر کنٹن سرو پٹھان ایڈووکیٹ نے حضرت کرشن اور سردار ہرنس سنگھ صاحب دہ آبیہ ایڈووکیٹ نے حضرت بابا نانک کی تعبیر کے متعلق اپنے اپنے نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالی۔ سردار ہرنس صاحب نے اس قسم کے مسلوں کو ضروری قرار دیتے ہوئے منتقلین کو مبارکباد دی۔ پروفیسر قاضی محمد اکرم صاحب نے حضرت علیہ السلام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ اور اسلام اور احمدیت کی تعبیر کو نہایت عمدگی کے ساتھ مختصر مگر جامع الفاظ میں پیش فرمایا۔

بالآخر صاحب صدر نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ حاضرین بہت اچھی تھی۔ خاکسار محمود احمد سکریٹری تبلیغ

## فیروز پور چھاؤنی

۱۲ مئی۔ جناب لارنسٹ اعلیٰ صاحب وکیل کی صدارت میں سیدہ شہدائی محل کی دھرم سال میں ۹ بجے شام جلسہ شروع ہوا۔ مرزا غلام شہید احمد ابن جناب مرزا عزیز احمد صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ ملازم عبد الشکور نے نظم پڑھی جو ہدی عمر اکرم صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ زمین مت رسالت دھرم اور کھ مذہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے پیشواؤں کی سیرت پر تقاریر کیں۔ جو ہدی عبد اکرم صاحب نے سیدنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر اور جو ہدی عمر اکرم صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ جناب صدر صاحب نے صدر لاری ریمارکس کئے

وہ بڑا ہنسنا۔ اور کہنے لگا۔ اب یہ بات مجھ پر صل ہو گئی ہے۔ کیونکہ میرے ساتھ ایسا ہی ایک واقعہ گذرا ہے۔ پھر اس نے سنا یا۔ ایک دفعہ میرے دوست مجھے ایک ایسی ہی مجلس میں ساتھ لے گئے۔ اور کہنے لگے۔ ایک دفعہ تو دیکھ لو۔ میں گیا تو مجھے ایک شخص نے کہا۔ تم کس کی روح ملانا چاہتے ہو۔ میں نے کہا مجھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے اس سے ہے۔ ان کی روح کو بلاؤ۔ تو وہ ڈی دیر کے بعد وہ کہنے لگا۔ روح آگئی ہے۔ اب کوئی بات پوچھنا چاہتے ہو تو پوچھ لو۔ مجھے اس وقت اور تو کوئی بات نہ سوچھی۔ میں نے کہا مجھے سورہ فاتحہ پڑھ کر سنا دیں۔ اس پر وہ کہنے لگے۔ مجھے تو بھول گئی ہے۔ میں نے گماڑنگی بھراپ لوگوں کو یہ سکھاتے رہے۔ اور ہر نماز کی ہر رکعت میں اسے پڑھنے کا حکم دیا۔ اور اب آپ کہہ رہے ہیں مجھے سورہ فاتحہ بھول گئی ہے۔ غرض مسٹر عبد اللہ کو تم کہنے لگے۔ کہ اب سپر چوڑم کے خلاف دلیل میری سمجھ میں آگئی ہے۔ اب میں ان سے مقابلہ کر لیا کروں گا۔ چونکہ میڈیم انگریز تھا۔ اور سورہ فاتحہ کو نہیں جانتا تھا۔ اس لئے پوچھا گیا۔

اس کے بعد حضور سوال کرنے والے دوست کی طرف جو بنگال کے تھے متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا۔ آپ بھی تھیں سانی والوں کے پاس کسی وقت جائیں۔ اور ان سے کہیں۔ مجھے امر القیس کی روح بلا دو۔ اور جب وہ کہیں کہ امر القیس کی روح آگئی۔ تو آپ اس سے کہیں۔ کہ مجھے اپنا فلاں قصیدہ سنا دو۔ اس پر آپ قصیدہ بنگال کر اپنے سامنے رکھ لیں۔ اور پھر دیکھیں۔ کہ وہ کہاں تک اپنا قصیدہ سنا تا ہے۔ اس وقت وہ یہی کہیں گے کہ اس دنیا میں آکر مجھے اپنا قصیدہ بھول گیا ہے۔ صرف بنگالی یاد رہ گئی ہے۔ غرض ان لوگوں کو جھوٹا ثابت کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ اس کے یہیوں طریق ہیں۔ کیونکہ یہ حضرات ایک خیالی بات ہے۔ اس میں حقیقت نام کو بھی نہیں ہے۔

سیدنا محمد ﷺ شیخ حبیب اللہ صاحب اوف صاحب نے فرمایا کہ خرم شہر ایمان کراچی میں ہرگز خطرناک عمل بہار پڑھے ہیں۔ اور جواب دعا کرتے ہیں۔ خاکسار فقیر علی قادیان

یہ اس امر کا ایک قطعی ثبوت ہوتا ہے کہ روح کو بلانا محض ایک دھوکا سہ ہوتا ہے۔ ورنہ وہ اپنی اصلی زبان کیوں نہیں بولتی۔ دوسری بات یہاں سے ان سے یہ کہی کہ آپ تین مختلف جگہیں مقرر کریں۔ اور ایک ہی وقت میں تینوں جگہ ایک روح کو بلا لیں۔ مثلاً لندن۔ لوریول اور پانچ پشور تین جگہیں مقرر کر لیں اور اپنے آگے آدمی مقرر کریں۔ اور ہر جگہ ایک ہی روح کو بلا کر اسے ایک ہی قسم کا سوال کیا جائے۔ پھر اگر ایک جیسا جواب دے۔ تو ہم مان لینگے کہ واقعہ میں روح آئی تھی۔ اور اگر تمام جواب آپس میں مختلف ہوں۔ تو صاف پتہ لگسا جائے گا۔ کہ روح کو بلانے کے دعوے سب جھوٹے ہیں۔ پھر میں نے ان کو مثال دی۔ کہ کسی پسر چوٹ کو کہیں۔ کہ وہ نیولین کی روح کو بلائے۔ اس پر لندن والا بھی کہیں گے کہ روح آگئی۔ لوریول والا بھی کہے گا۔ کہ روح آگئی۔ پانچ پشور والا بھی کہے گا۔ کہ روح آگئی۔ اب اس پر پہلا سوال تو یہ پیدا ہوگا۔ کہ روح تو تھی ایک۔ مگر وہ تین جگہوں میں کس طرح آگئی۔ اس کا جواب غالباً وہ یہ دیں گے۔ کہ روح کے لئے مقام کی کوئی حرج بندی نہیں۔ وہ ایک ہی وقت میں مختلف جگہوں میں جا سکتی ہے۔ یہ جواب اگرچہ معقول نہیں لیکن اگر اسے تسلیم بھی کر لیا جائے۔ تو جب اس روح کے مختلف مقامات پر ایک جیسے سوالات کئے جائیں گے۔ تو سارا پول کھل جائیگا۔ مثلاً نیولین کی روح سے سوال کیا جائے کہ واٹر لو میں جو تین شکست ہوئی۔ اس کے کیا اسباب تھے۔ اب اس سوال کا ہر مقام پر مختلف جواب ملے گا۔ مثلاً لندن میں یہ جواب ملے گا۔ کہ میری بیوی جو زلیفین نے اس میں روکاؤٹ ڈالی۔ پانچ پشور والا کہیں گے۔ مارشل نے (پوشہ) نے یہ قصور کیا۔ اور لوریول والا کہے گا۔ کہ سب قصور روز راک تھا۔ یہ انکس الگ جوابات واضح کر دیں گے۔ کہ روح کو بلانے کا دعویٰ بالکل جھوٹا ہے۔ پھر اگر کسی عرب کی روح کو وہ بلا لیں۔ تو ہم حضرات ان کے کہنے پر نہیں مان جائیں گے۔ کہ وہ قوت میں عرب کی روح آگئی ہے۔ بلکہ ہم اس سے کہیں گے۔ وہ عربی میں باتیں کر کے دکھائے تاکہ معلوم ہو۔ کہ وہ واقعہ میں عرب کی روح جو۔ میں نے جب یہ بات بیان کی۔ تو

ہوئے جماعت احمدیہ کا شکر اور فرمایا۔ کہ ایک مشنریز بیٹ فارم پر تمام مذاہب والوں کو جمع کرنا موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ کا ہی کام ہے۔ اور دوسروں کو تحریک کی کہ ایسے موقعوں پر جماعت احمدیہ کا ہاتھ بٹانا چاہیے۔ ۱۲ بجے شب جلسہ ختم ہوا۔

## فاکسار اقبال احمد خاں ایاز

## فیروز پور شہر

۲۱ مئی۔ جناب پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے کی کوٹھی پر جلسہ منعقد ہوا۔ سردار جناب رائے ہارو دالہ برکت رام صاحب ایڈووکیٹ تھے

جناب پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے حضرت رام چندر کے حالات پر مختصر تقریر فرمائی۔ سردار ہرنس صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ اے نے حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق تقریر کی۔ جناب پندت لھو رام صاحب کپل و حکیم عبد العزیز صاحب نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور ان کی رواداری پر تقریریں کیں۔ جناب پیر صلاح الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کو پورا ہوا حقائق میں کیوں موجودہ جگہ کے متعلق فرمایا۔ اقتضام جلسہ پر صاحب صدر نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایسے جلسوں پر اظہارِ خوشی فرمایا۔ فرمایا اگر اسکی دوسرے مذاہب بھی تقلید کریں۔ تو ملک میں رواداری کی روح پیدا ہو سکتی ہے۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

## خاکسار محمد علی عقی عنڈ سکریٹری تبلیغ

## دہلی (لجنہ امار اللہ)

لجنہ امار اللہ دہلی کے زیر اہتمام امراہ ہجرت بروز اتوار بوقت ۵ بجے صبح سر موٹی محل دریا گنج دہلی میں زیر صدارت محترمہ ڈاکٹر امرا حفیظ صاحبہ بیگم جو ہدی نصر اللہ خان صاحبہ پٹی۔ سی۔ ایس سکریٹری میڈیٹیلی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر ایس۔ سی۔ علیفٹ اور خاکسار نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ محترمہ بیگم صاحبہ جو ہدی نصر اللہ خان صاحبہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی بیان

جناب پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے حضرت رام چندر کے حالات پر مختصر تقریر فرمائی۔ سردار ہرنس صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ اے نے حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق تقریر کی۔ جناب پندت لھو رام صاحب کپل و حکیم عبد العزیز صاحب نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور ان کی رواداری پر تقریریں کیں۔ جناب پیر صلاح الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کو پورا ہوا حقائق میں کیوں موجودہ جگہ کے متعلق فرمایا۔ اقتضام جلسہ پر صاحب صدر نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایسے جلسوں پر اظہارِ خوشی فرمایا۔ فرمایا اگر اسکی دوسرے مذاہب بھی تقلید کریں۔ تو ملک میں رواداری کی روح پیدا ہو سکتی ہے۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

محترمہ بیگم صاحبہ جو پوری غلام اللہ صاحب نے حضرت کرشن علیہ السلام کے متعلق محقق طور پر ذکر کیا۔ صاحبہ بیگم صاحبہ نے حضرت بدھ علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت بیان کی۔ محترمہ مسٹر ہدم پرشاو جینی نے جن مذہب کے پیشوا پر مؤثر اور مسلسل تقریر فرمائی۔ محترمہ پریڈیٹنٹ صاحبہ کجنا اما اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت بیان فرمائی۔ انہوں نے محترمہ صاحبہ نے ایسے جلسوں کے انعقاد کے فوائد بیان فرمائے اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ جلسہ بعد دعا برفراست ہوا۔ محترمہ مسٹر ہندرسنگھ صاحبہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے پورا وقت جلسہ تک قیام رکھا۔

فاکس ریفری بیگم قادیان سیکرٹری کجنا اما اللہ صاحبہ دارال تبلیغ میں زیر صدارت حاجی عبدالکریم صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جناب بیگم خیر الدین صاحبہ پریڈیٹنٹ جماعت احمدیہ لکھنؤ نے اپنی تقریر میں ان جلسوں کی غرض اور ان کے خوش کن نتائج پر تقریر فرمائی۔ جناب ڈاکٹر لکھنوی سہائے صاحبین نے حضرت کرشن کی لائق پہلی تقریر فرمائی۔ تیسری تقریر عزیز منسورا محمد نے حضرت بدھ کی لائق فرمائی۔ اور آخر میں صاحب صدر نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک بیان کی۔ (فاکس ریفری سید رشید علی احمدی)

شیخو لورہ

زیر صدارت چوہدری حاکم دین صاحب دیکھل جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں ہندو سب امت کے لوگ کثیر تعداد میں جمع ہوئے۔ اور چند مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے مذہب کے بانی کے مختصر حالات کو بیان کیا۔

(فاکس ریفری محمد عبدالجلیل پریڈیٹنٹ)

انبیاء شہر

۲۱ مئی۔ نوبے صبح میں کالج ہال میں جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت جناب سردار سنت سادھو سنگھ صاحبہ بی۔ بی۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سول سبلائی آف ضلع انبالہ نے فرمائی اور مندرجہ ذیل مقررین نے نہایت عمدہ تقریریں کیں۔ سوانح حیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جناب مسٹر فضل حق صاحب رضوی بی۔ اے

پرنسپل اینگلو اورٹھیل کالج انبالہ شہر سوانح حیات آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ فاکس ریفری کرامت اللہ احمدی۔ سوانح حیات سری کرشن جی ہماراج جناب لالہ بینی پرشاو صاحبہ اگردال بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ ایل۔ ڈی۔ ایل۔ ڈی۔ انبالہ۔ سوانح حیات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بابو عبدالغنی صاحبہ سوداگر۔ سوانح حیات شہری بابو گورونانک دیو جی ہماراج مسٹر فضل حق صاحب رضوی۔ بی۔ اے پرنسپل اینگلو اورٹھیل کالج۔ سوانح حیات جہانگیر گورنمنٹ ہائی اسکول۔ سوانح حیات فیروز۔ پھر خالصہ ہائی اسکول۔ سوانح حیات شہری رام چندر جی ہماراج۔ لالہ منگت رائی رانا اگردال پرچارک بیو نورسل دھرم۔

صاحب صدر نے اپنی آخری تقریر میں کہا کہ "میں جماعت احمدیہ کا دل سے شکر یہ ادا کرتا ہوں۔ میری زندگی میں اس قسم کا یہ پہلا واقعہ اور پہلا جلسہ ہے۔ کہ جس میں ہندو مسلمان ایک ہی میز پر بیٹھ کر تقریریں کرتے ہیں۔ سب پیشواؤں کا نقطہ نگاہ ایک ہے۔ جب ہم دوسروں کے بزرگوں کی عزت کریں گے۔ تو دوسرے ہمارے بزرگوں کی خود عزت کریں گے۔ میں پھر جماعت احمدیہ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ایسے جلسوں کی بنیاد ڈالی۔ آخر میں سکریٹری جماعت احمدیہ نے صاحب صدر پر تقریر اور سامعین کا شکر یہ ادا کیا۔ فاکس ریفری کرامت اللہ

گوجرانوالہ

ساڑھے نو بجے شام خالصہ پرائمری سکول میں زیر صدارت سردار شام سنگھ صاحبہ ریٹائرڈ انجینئر جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر اور بجلی کا اعلیٰ پیمانہ پر انتظام تھا۔ جلسہ کو کامیاب کرنے کے لئے شہر کے ذی اثر غیر مسلم سردار شکر سنگھ۔ گسیانی چیت سنگھ وغیرہ نے بہت حصہ لیا۔ فدام الاحمد اور اطفال احمد نے نئی گویہ میں منادی کی۔ حاضرین خدا قاسم کے فضل سے بہت اچھی تھی۔ صاحب صدر نے افتتاحی تقریر میں کہا کہ اس جلسہ کی غرض دعاغت یہ ہے کہ ایک دوسرے کے مذہب کی نادانیت کی بنا پر باہمیان مذاہب کے متعلق جو غلط فہمیاں ہیں۔ اس میں ان بزرگوں کے صحیح صحیح حالات بیان کر کے ان کو دور کیا

جائے۔ اور سب لوگ ایک دوسرے کے بانی کی تعظیم کرنے لگ جائیں۔ اور مذہب کے نام پر جنگوں کا خاتمہ ہو۔ یہ ایک مبارک قدم ہے جو جماعت احمدیہ نے اپنے امام کے حکم سے اٹھایا ہے۔ یہ تمام مذاہب میں محبت اور پریم پیدا کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ اس لئے ہم سب کو بھی جماعت احمدیہ کے اس اقدام کی عزت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔ اس قسم کے جلسے جماعت احمدیہ تمام ہندوستان میں برپا کر رہی ہے۔ اور اس کی خواہش ہے کہ اس قسم کے جلسے اپنے اپنے ہاں ہر مذہب کے لوگ کیا کریں۔ اسکے بعد مولوی ابوالعطاء صاحب نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نہایت دلکش پیرایہ میں مؤثر و بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ سامعین ہمہ تن گوش تھے۔ زان بعد کا کاڈرشن سنگھ نے ایک نظم پڑھی۔ اور گسیانی تھاڈرسنگھ صاحب بی۔ اے نے سیرت حضرت بابا نانک پر تقریر کی۔ پھر سیرت مسیح موعود علیہ السلام مسٹر گ۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ڈی۔ کیل نے اور سیرت کرشن جی ہماراج لالہ ہارمی لال صاحب و مید نے بیان کی۔ شیخ نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور نے سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ اور پریڈنٹ رادھا گورن صاحبہ چاریہ شاستری نے سیرت سری رام چندر جی ہماراج پر۔ گسیانی گپت سنگھ صاحب نے پریڈنٹ تقریر کی اور جلسوں کی اس تحریک کو بہت سراہا اور ایسے جلسوں کے بار بار انعقاد کی تحریک کی۔ آخر میں امیر جماعت احمدیہ میر محمد بخش صاحب دیکھل نے صاحبہ ہار۔ مقررین اور سامعین کا شکر یہ ادا کیا اور تحریک فرمائی کہ اس طرح کے جلسے اگر ہر مذہب والے کریں تو بہت سی غلط فہمیاں دور ہو سکتی ہیں۔ اور باہمی محبت و اتفاق مضبوط ہو سکتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ یہ بھی چاہتی ہے کہ اگر کوئی اس قسم کا جلسہ کرے۔ تو ہم خوشی اس میں شامی ہونگے۔ اور ہر ممکن امداد دینگے۔ شکر یہ کہ بعد صاحب صدر نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کے ہم مشورہ ہیں کہ جس نے اس قسم کا جلسہ کیا۔ میں اس کی تقریر سننے کے بعد۔ یہ کہتا ہوں کہ جو غلط فہمیاں ناواقفیت کی وجہ سے ہیں۔

وہ سب دور ہو گئی ہیں۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ اپنے سنگھ بھائیوں کا اور خصوصاً سردار شام سنگھ صاحبہ ریٹائرڈ انجینئر سردار شکر سنگھ صاحبہ۔ گسیانی سوچیت سنگھ صاحبہ۔ گسیانی اوتار سنگھ صاحبہ۔ ہیڈ ماسٹر صاحبہ خالصہ ہائی اسکول۔ گسیانی ہری سنگھ صاحبہ کا تہ دل سے شکر یہ ادا کرتی ہے کہ جنہوں نے بہت سی امداد دی۔ اور خالصہ پرائمری سکول کھلا دیا۔ (فاکس ریفری محمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

مردان

۲۱ جون کو دو اجلاس ہوئے۔ صبح ۷ بجے زیر صدارت رام صاحب کیتان کینش دانش صاحب جلسہ شکر ہوا۔ پریڈنٹ سردار شام صاحب دید نے سری رام چندر و جین جی کی زندگی کے حالات بیان کئے۔ سردار گورن سنگھ صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر بڑے دلچسپ پیرایہ میں بیان کی۔ فاکس ریفری گورونانک صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پاکیزہ زندگی کے بڑے واقعات بیان کئے۔ بعد ازاں صدر محترم نے جہانگیر گورن کی زندگی پر دلچسپ تقریر کی۔ راجہ محمد اکبر صاحب پولیس انسپراج کا انتظام قابل داد تھا۔ دوسرا اجلاس شام ۶ بجے زیر صدارت جناب خان بہادر عالم زیب خالصہ شروع ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت کرشن اور بعض دوسرے بزرگوں کے حالات مختلف دو تہوں نے بیان کئے۔ صاحب صدر نے حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری اور احمدیوں کا شکر یہ ادا کیا۔ فاکس ریفری عبداللطیف۔

قصور

۲۱ مئی ۹ بجے شب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد سیرت حضرت مسیح علیہ السلام پر پادری بی۔ ڈی پال صاحب نے۔ سیرت پریڈنٹ دیانند صاحب کے متعلق لالہ اننت رام صاحب شاستری نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل قادیان نے تقریریں کیں۔ حاضرین کافی تھے۔ عام بلکے شوق کا اظہار کیا۔ بعض احباب نے اس مبارک قدم اٹھانے پر جماعت کو مبارکباد پیش کی۔ فاکس ریفری سیکرٹری تبلیغ

# رُودادِ شوق

از محکم قاضی محمد ناصر الدین صاحب اکمل

# کھاڑو تیل کی تقسیم کے متعلق جماعت احمدیہ کی تکالیف

مغلہ کورڈاپور کے محکمہ سپلائی نے قادیان میں کھاڑو تیل کی تقسیم کا کام کلکتہ ایک ہندو کے حوالے کر کے جماعت احمدیہ کے لئے جس کی قادیان میں ایک آبادی ہے جو کھالیت پیدا کر دی ہے۔ ان کا مختصر ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ ذمہ دار حکام تو معلوم نہیں کب توجہ کریں گے۔ البتہ انچارج کھاڑو تیل ڈپو نے کھاڑو تیل کی تقسیم میں جو مضمون شائع ہوا ہے وہ بالکل ناجائز اور سبوتاژ ہے۔ ہم اس کے بالکل جائز اور مبالغہ سے سیراجونے کا ثبوت مقامی جماعت کے ایک ذمہ دار کارکن کی تحریر سے ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

سے کھاڑو تیل کی تقسیم کے متعلق ایک ہندو کے حوالے کر کے جماعت احمدیہ کے لئے جس کی قادیان میں ایک آبادی ہے جو کھالیت پیدا کر دی ہے۔ ان کا مختصر ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ ذمہ دار حکام تو معلوم نہیں کب توجہ کریں گے۔ البتہ انچارج کھاڑو تیل ڈپو نے کھاڑو تیل کی تقسیم میں جو مضمون شائع ہوا ہے وہ بالکل ناجائز اور سبوتاژ ہے۔ ہم اس کے بالکل جائز اور مبالغہ سے سیراجونے کا ثبوت مقامی جماعت کے ایک ذمہ دار کارکن کی تحریر سے ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

کھاڑو تیل ایسی چیز ہے جن کی ضرورت ہر امیر و غریب کو ہوتی ہے۔ ان کے نہ ملنے کو بوجہ جو کھالیت ہوتی ہے اس میں شدید بطور پر مبتلا ہونے کے باوجود ہمارے اکثر دوست ایک غیر موزوں اور نامناسب مقام پر جا کر خریدنا پسند نہیں کرتے لیکن جو تھوڑے بہت لوگ اضطراری حالت میں مل جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ جس قسم کا معاملہ کیا جاتا ہے اس کا کسی قدر اندازہ ان اطلاعات سے لگایا جا سکتا ہے جو آگے دیئے گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی تقسیم میں جو کھالیت پیدا کر دی ہے۔ ان کے نہ ملنے کو بوجہ جو کھالیت ہوتی ہے اس میں شدید بطور پر مبتلا ہونے کے باوجود ہمارے اکثر دوست ایک غیر موزوں اور نامناسب مقام پر جا کر خریدنا پسند نہیں کرتے لیکن جو تھوڑے بہت لوگ اضطراری حالت میں مل جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ جس قسم کا معاملہ کیا جاتا ہے اس کا کسی قدر اندازہ ان اطلاعات سے لگایا جا سکتا ہے جو آگے دیئے گئے ہیں۔

(۳) ایک عام کھالیت ہے۔ کہ کئی دفعہ تیل کے لئے ڈپو پر جانا پڑتا ہے۔ لیکن جس میں مندرجہ عمل منہل کر کے وقت گزار دیا جاتا ہے۔ اپنے لحاظ والی تیل نکال کر دے دیتے ہیں۔ مگر احمدی دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

(۴) پھر یہ بھی ایک شکایت ہے کہ تیل باپ میں کم دیا جاتا ہے۔ اور قیمت مقررہ شرح سے زیادہ حیرانج کی جاتی ہے۔

(۵) ایک شکایت یہ بھی ہے کہ تیل میں یا بی ملا ہوتا ہے۔

خاکسار محمد طفیل حسان  
جائٹ جنرل پریذیڈنٹ قادیان

(۱) ایک صورت ہے، جب ۱۰۰ سالہ لڑکے کو کھاڑو تیل کے لئے ڈپو نہیں بھیجا۔ جہاں بہت زیادہ بیٹھتی تھی۔ بچے سے ڈپو والے نے دو پیلے لیتے اور کہتے تھے ہم دو سروں کو دے لیں پھر تمہیں دینگے۔ لیکن جب دو سروں کو کھاڑو تیل دے کر فارغ ہو گیا اور بچے نے کہا کہ اب میری باری ہے۔ تو وہ نہ دیا۔ دوسرے دو بارہ قیمت طلب کی اور صاف کہہ دیا کہ میں نے پہلے کوئی رقم نہیں لی۔ بچہ روٹا ہوا گھوڑا اور یاں کو جو ایک غریب عورت ہے ساتھ لے کر گیا۔ لیکن بچے کو کھانے پر پہلی وصول کر دہ رقم واپس نہ کی اور دوبارہ جیسے بچے کے ہر لے کر راشن کارڈ کی کھاڑو دی۔

(۲) ایک شخص اضطراری حالت میں ڈپو کو

یونہی دل ناشاد کو ہم شاد کریں گے  
راک گوشہ تنہائی کو آبا د کریں گے  
اب آپ ہی آپ ایسے ہی فریاد کریں گے  
کمد و انہیں ہر وقت تمہیں یاد کریں گے  
دنیا کیلئے جو بھی ہو بر یاد کریں گے

الطاف کریمانہ ترے یاد کریں گے  
اب دل میں یہ ٹھکانی ہے کہ بے مددت احباب  
ٹوٹے ہوئے دل کی یہ صد اکون سے گا  
جو بھول گئے عس مواسات و محبت  
دیں کیلئے اک پیسہ بھی دیا جنہیں دشوار

زہنہار کہ ہم شکوہ افتاد کریں گے  
تعمیر تقاضائے ہوا شاد کریں گے  
جو کچھ بھی ہو، جیسا بھی ہو، صا د کریں گے  
ایمان کو الفاق سے وا ز دا ڈ کریں گے  
پر و از منشاء شہ ہا د کریں گے  
حتیٰ کہ جو صحر اہیں وہ آباد کریں گے  
یہ داد و دہش تیری بہت یاد کریں گے  
ہر ششہ کو میرا ب صے ہا د کریں گے  
پھر زندہ وہی سندن سجاد کریں گے  
ہم پیروی مسلک شہ ہا د کریں گے  
بے جا ز رضا دارئی اشرا د کریں گے  
ہم طرز وفا ک نبی اہم یاد کریں گے  
اب جلد ہی افزائش تعدا کریں گے  
منتقبل اقوام کی بہت یاد کریں گے  
سب ان کے لئے آدینہ انشا د کریں گے

ہر حال میں راضی رہنا۔ خوش بقضا ہا میں  
سبقت کا یہ مطلب ہے دل و جاں بصد شوق  
ہے شیوہ مسلم۔ سہر تسلیم رہے ختم  
معیار وفا اونچا کریں حکم خدا ہے  
سب بار اٹھائیں تو نہیں طہیر سماوی  
بڑھتے ہیں چلے جائیں گے ہم آگے ہی آگے  
لے ساقی خمخانہ توحید و تولا لہو  
توڑے انوار کا سیلاب رواں ہے  
ہر گام پر اک سجدہ قربانی و ایثار  
ہاں حمل شہ اند کو ہیں تیار بہ اہرار  
ہر چیز سے ہے سلسلہ کا امر صدم  
ہر ہمد نبائینے گجان و دل و ایمان  
مسکین یہ تو سب مبارک کہ ہے مژدہ  
مرکز ہے ہی۔ اور۔ ہا اس پہنی ایک  
نواب محمد علی خاں خجست حق ہیں

محمدود کہ ہیں مصلح موعود الہی  
اکمل وہ اساری کو اب آزاد کریں گے

**فوری ضرورت**  
ایک مستعد اور خوشخط کارکن کی فوری ضرورت ہے۔  
جنگ الاڈنس طے لگے۔ امیدوار محنتی نوجوان ہو۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر ارسال فرمائیں۔  
محمد خدام الاحمدیہ مرکزی قادیان

# نظرات اعلیٰ کا ایک ضروری اعلان

اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی افریقہ یا اناٹرا کو اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی نے یا چرانے کارکن کو بغیر منظوری صدر انجمن احمدیہ یا خلیفہ وقت کے دسیی بھی صورت ہو اپنے طور پر کوئی ایسا کرے۔  
آفر (OFFER) کرے۔ جس کا آفرکن اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ اگر صدر یا جماعت یا خلیفہ وقت کی تصدیق کے بغیر کوئی اشرا یا ناظر ایسا کرے کہ اس کو آفر کرے۔ اور وہ اسے قبول کرے یا اسے تصدیق کرے۔ احمدیہ اور خلیفہ وقت اس کے کسی طرح ذمہ دار نہ ہونگے۔  
اعلان اعلیٰ قادیان

محمد عبداللہ صاحب موصی ولد میاں علی احمد قوم کھوکھر داد لہندہ سی  
یکم ستمبر ۱۹۴۳ء کو فوت ہوئے ہیں۔ ان کا کوئی وارث یا رشتہ دار  
ہو تو اطلاع دیں۔  
سیکرٹری ہستی معززہ

# وی پی ارسال کر دیتے گئے ہیں۔ اسباب وصول نہ ماکر ممنون فرمائیں (منجھ)

## وصیتیں

نوٹ:- وصیاء منقوری سے قبل اس لئے تعلق کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔

سیکریٹری ہشتی مقبرہ

نمبر ۴۲۷ کے محکمہ مساجد ہاؤس جوہر خان صاحب قریب قریب پشیمہ زمیندارہ ۶۰ سال تاریخ وصیت ۱۹۲۶ء ساکن صالح نگر ڈاک خانہ لاہور

لاہور کے گورنمنٹ ہائی اسکول پشیمہ زمیندارہ ۶۰ سال تاریخ وصیت ۱۹۲۶ء ساکن صالح نگر ڈاک خانہ لاہور

بلاجر واکا آج تجارتی پیم ۲۳ حصہ ذیل وصیت کرتے ہیں۔ میرے پاس اس وقت ازیم زبیر ایک عدالتی تقریبی ہے جو زر فی ۲۵ تولد ہے جو ایک روپیہ ۱۲۵ آٹھ آنے تولد کے حساب سے اس کی قیمت ۳۶/۸ روپے ہے۔ ایک عددمکان سبکی قیمت ۶۰۰ روپے ہے کل رقم ۱۰۴۸/۸ ہوتی ہے۔ جس کے ۱/۴ حصہ کی قیمت ۲۶۳/۱۲ ہوتی ہے جو میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں گی۔ اگر اس کا کچھ حصہ ادا نہ کر سکی تو میرے تین ارٹھ کے غرض احمدی ہیں۔ وہ ادا کر دینگے اور مبلغ چار سو روپے جیسا اعلان وصیت اور شرط ادا کر دیا ہے۔ میں اپنی جائیداد کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدی قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ بھی میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۴ حصہ پر بھی یہ وصیت راوی ہوگی۔ تحریر کنندہ سید محمد لطیف السیکریٹری المال۔

الامتدین شاہراہ علیہ ہماں خان موصیہ گواہ شہزادہ عبدالرحیم ملکانہ پشیمہ۔ گواہ شہزادہ بشیر احمد علیہ احمدی ملائکہ ساکنین۔

نمبر ۴۲۷ کے محکمہ مساجد ہاؤس جوہر خان صاحب قریب قریب پشیمہ زمیندارہ ۶۰ سال تاریخ وصیت ۱۹۲۶ء ساکن صالح نگر ڈاک خانہ لاہور

بلاجر واکا آج تجارتی پیم ۲۳ حصہ ذیل وصیت کرتے ہیں۔ میرے پاس اس وقت ازیم زبیر ایک عدالتی تقریبی ہے جو زر فی ۲۵ تولد ہے جو ایک روپیہ ۱۲۵ آٹھ آنے تولد کے حساب سے اس کی قیمت ۳۶/۸ روپے ہے۔ ایک عددمکان سبکی قیمت ۶۰۰ روپے ہے کل رقم ۱۰۴۸/۸ ہوتی ہے۔ جس کے ۱/۴ حصہ کی قیمت ۲۶۳/۱۲ ہوتی ہے جو میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں گی۔ اگر اس کا کچھ حصہ ادا نہ کر سکی تو میرے تین ارٹھ کے غرض احمدی ہیں۔ وہ ادا کر دینگے اور مبلغ چار سو روپے جیسا اعلان وصیت اور شرط ادا کر دیا ہے۔ میں اپنی جائیداد کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدی قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ بھی میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۴ حصہ پر بھی یہ وصیت راوی ہوگی۔ تحریر کنندہ سید محمد لطیف السیکریٹری المال۔

صدر انجمن احمدی قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اس کی قیمت کے طور پر داناں فرمائے گا۔

صدر انجمن احمدی قادیان میں تو اس مذکورہ وصیت میں سے منہا کر دیا جائے گا۔

الصدیقہ شہزادہ محمد عبدالداہمی۔ گواہ شہزادہ یوسف احمد۔ اور صفیقہ ولد ڈاکٹر شہزادہ محمد یوسف صاحب مرحوم۔ گواہ شہزادہ غلام حیدر پوسٹل پشیمہ عددمکان قادیان۔

علی خان قریب قریب پشیمہ نمازستان۔ عمر ۳۵ برس تاریخ وصیت ۱۳۳۱ھ ساکن ہردو خان پور ڈاک خانہ خاص ضلع ہوشیار پور صوبہ پنجاب قیامی ہوشیار پور ساکن بلاجر واکا آج تاریخ نکاح ۲۹ حصہ ذیل وصیت کرتا ہوں:-

امیری جائیداد حسب ذیل ہے:- ایک کنال ۱۲ مرے اساتذہ جس کی کل قیمت ۱۲۰ روپے ہے۔ دو رہائشی مکان جس میں ہم نین بھائی شریک ہیں۔ مذکورہ بالا اراضی صرف میرے اکیلے کی ہے۔ جو میرے حصہ میں آتی ہے۔ اس حدی جائیداد کے اپنے حصہ کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدی قادیان کرتا ہوں۔ اگر

**اعلان نکاح** میان غلام علی صاحب کلاں اور بی بی ندرت بیگم صاحبہ ولد ڈاکٹر کلاں صاحبہ صاحبہ پوری کلاں اپنی دفتر شریا خانہ صاحبہ بھوش ایک ہزار روپیہ بی بی بی بی بی کو اوکل میں بھائی اندر تعلق یہ رشتہ مبارک ازربارکت بنائے

۲۳ مئی۔

میر تقی اللہ خان انگریزی قادیان

اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپوریشن کو کرنا ضروری ہے۔

اس جائیداد پر بھی وصیت راوی ہوگی۔ میرا گزارہ جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ملازمت کی ماہوار آمد پر ہے۔ جبکہ اس وقت ۶۲/۱ روپے ماہوار ہے۔ میں ازلیت ماہوار آمد کا ۱/۴ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدی قادیان کرتا ہوں گا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدی قادیان ہوگی۔ اور علیہ محمد حسین خان ولد برکت علی خان کلاں ہردو خان پور گواہ شہزادہ بشیر احمدی پور گواہ شہزادہ محمد علی صاحب کلاں پور

**پنجاب کی حیرت انگیز ایجاد**

**سبز عفران**

لکڑوں اور دیگر اراضی چٹم کے لئے لائٹنی پور

لکڑے ہوں پائے اس کے استعمال سے بہت حد تک بچا جاتا ہے۔ لکڑے بہت سی اراضی چٹم کی ہیں۔ جیسے لکڑے کی سرخی۔ صلیب عاشر آکا کھاروشی میں نہ کھلتا وغیرہ نظر میں آتی ہے۔ اس وجہ سے آتی ہے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ "سرمہ زعفرانی" استعمال کریں۔ قیمت فی سینیٹی تین روپے پینکٹ و محمولہ ڈاک بدمہ فریڈار ملنے کا پتہ

عزیز کار مالک مغرب سٹورز

نمبر ۱۲ شوشون۔ مگرچی روڈ۔ کلکتہ

**قوری ضرورت**

ہیں اپنی پشاور کی دکان رکاز ریڈیو کے لئے ایک منتخب اور موثر تیار سلیب میں

SAL E SMAN کی ضرورت ہے جو انگریزی میں گفتگو کر کے۔ اس کام کا تجربہ رکھنے والے اہلکار کو ترجیح دیا جائیگا

محمد ضیاء اللہ

معرفت انٹرنیشنل قادیان

**تربیاق کبیر**

کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ ہیضہ۔ بخیر اور سانس کے کاٹنے کے لئے ذرا سا لگا دیجئے

پر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی سینیٹی تین روپے پینکٹ و محمولہ ڈاک بدمہ فریڈار ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

**MESSAGE OF PEACE**

**پیغام صلح**

حضرت سید محمد علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قریبی مشورہ مضمون ہے۔ اس کے ساتھ حضرت صلح موعود کی وہ یادداشت تقریباً ۱۰۰ سالوں پرانی بھی شامل ہے۔ اور حضرت مرزا اشرف علی تھانی صاحب ایم اے کی وہ تحریک پاکستان کی مختلف اقوام ایک ایک ذریعہ ایک قوم ہوتی ہے۔ شریک ہے۔ قیمت ۳ روپے حصہ ڈاک

**عبداللہ دین سکندر آباد دکن**

لندن ۷ جون - جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ شمالی فرانس پر چالیس ڈویژن اتحادی فوج اترتی ہے۔

لندن ۷ جون - شمالی فرانس کے ایک ریڈیو کا بیان ہے کہ اتحادیوں نے ایک ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

لندن ۷ جون - جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ اتحادی فوجیں دو جزائر یعنی کرنزی اور جرسی پر بھی اتر گئی ہیں۔ یہ دونوں جزیرے شیئر بورگ کی خاکشے کے مغرب میں ہیں۔ اتحادی اس خاکشے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔

لندن ۷ جون - سپریم اتحادی ہیڈ کوارٹرز نے اعلان کیا ہے کہ شمالی فرانس کے ساحل پر ہماری ۶۴۰ بحری توپیں جو ۱۶ سے ۴۰ اینچ تک دھانسی ہیں۔ جرمن مورچوں پر گولہ آری میں مصروف ہیں۔

لندن ۷ جون - جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ اتحادی فوجیں یورپ کے ساحل پر برابر اتر رہی ہیں۔ اور جرمن توپیں ان پر گولہ باری میں مصروف ہیں۔ جس علاقہ کو اتحادیوں نے حملہ کیلئے چنا وہ جرمنوں کی مضبوط ترین دیوار ہے۔ اس لئے ان کو جلتے ہوئے دوزخ کا سامنا ہے۔ اتحادی ہیل کو سینگوں سے بکڑنا چاہتے ہیں۔

لندن ۷ جون - معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر نے جرمن فوجوں کا کمان خود سنبھال لیا ہے۔ اور اپنا ہیڈ کوارٹر شمالی فرانس کے کسی مقام پر تبدیل کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ چار مارشل اور بہت سے اعلیٰ فوجی افسر ہیں۔

لندن ۷ جون - مسٹر چرچل نے ہوم آف کمانڈ میں اٹلی کی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صرف انزویو کے ساحلی فوج کی جنگ میں دشمن کے ۲۵ ہزار اور ہلاکے ۲۰ ہزار سپاہی کام آئے ہیں۔ یورپ پر فوج کشی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دشمن نے سمندر میں جو روکاوٹیں قائم کر رکھی تھیں۔ وہ کچھ زیادہ مشکلات نہ پیدا کر سکیں۔ جہاں تک دشمن کی ساحلی توپوں کا تعلق ہے۔ ان کی کافی تعداد ختم کی جا چکی ہے۔

### تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لندن ۷ جون - ساحل پر اترنے کے بعد بعض جگہ اتحادی فوجوں نے ٹوپے بھی بنائے ہیں۔

لندن ۷ جون - بی، بی، سی سے اعلان کیا گیا ہے کہ جنرل ڈیکال انگلستان پہنچ گئے ہیں اور اہل فرانس کے نام ایک پیغام براڈ کاسٹ کر رہے ہیں۔

لندن ۷ جون - جرمنی کے فوجی مبصر نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ یورپ پر اتحادی فوج کبھی بہت بڑا حملہ ہے۔ محوروں کو اب اسی قسم کے مزید کمی محاذوں کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ جرمن سپاہی اس حملہ کے عرصہ سے منتظر تھے۔ روم ۷ جون - جنرل ایگزینڈر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ اتحادی فوجیں روم کے شمال مغرب میں بڑھ رہی ہیں۔ مغرب میں تین میل تک پھیل چکی ہیں۔ روم کے مشرق میں ٹاواں کے شہر پر بھی اتحادی قبضہ ہو چکا ہے۔ جرمن سفیر نے روم سے بھاگ کر یورپ کے شہر میں پناہ لی ہے۔ اور برطانیہ سفیر یورپ کے شہر سے روم میں آگیا ہے۔

چنگنگ ۷ جون - ایک چینی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ باپائی فوج کے ہزاروں دستے صوبہ ہونان میں چینی مورچوں کے ایک حصہ میں ٹھس گئے ہیں۔ چینی افواج کے کمانڈر اچیف نے اپنی فوجوں کے نام اپیل کی ہے۔ کہ اس لڑائی میں اپنا سب کچھ قربان کر دو۔ اسپر ہماری قسمت کا دارومدار ہے۔ چنگنگ کی جنگ چین کی قسمت کا فیصلہ کر دے گی۔

لاہور ۷ جون - جسٹس پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ ایف۔ اے کا نتیجہ ۱۲ جون اور بی۔ اے کا ۲۰ جون کو نکلیگا۔ واشنگٹن ۷ جون - مسٹر روز ویلٹ نے ایک براڈ کاسٹ میں کہا کہ روم کی فوجی اہمیت کے متعلق بہت زیادہ فخر کرنا اور دشمنی کے خلاف ہے۔ جو جرمنی کو بے اندازہ نقصان پہنچ چکا ہے۔ مگر وہ ابھی بے دست و پا نہیں ہوا۔ اور ابھی ہمیں ایک عرصہ تک شدید لڑائیاں لڑنی پڑیں گی۔

لاہور ۷ جون - وزیر اعظم پنجاب نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ یونیورسٹی پارٹی کے نام اور آئین کو بدلنے کا حق مجھے ہے نہ مسٹر جناح کو۔ صرف اسمبلی پارٹی ہی اسے بدل سکتی ہے۔ مجھے لیگ سے نکلنے کا فیصلہ میرے بیان سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔ سرکنڈر نے کبھی اس بات کو تسلیم نہ کیا تھا کہ پنجاب کی وزارت لیگی وزارت ہے۔ چھ سال کے بعد مسٹر جناح اپنے قول سے انحراف کر رہے ہیں۔ اگر مجلس عمل سکندر جناح پیکٹ کو نہیں مانتی تو اسے مجھ پر کوئی اختیار حاصل نہیں۔ میں مسلم لیگی ہوں۔ اور پاکستان میرا نصب العین ہے۔ مجھ اس عمل نے میرے ساتھ سخت ناانصافی کی ہے۔

لندن ۷ جون - فرانس پر حملہ آور فوج میں چار ڈویژن چھانا فوج شامل ہے ساحل سے ۲۴ میل کے اندر رہنے والے لوگوں کو اتحادی کمانڈ کی طرف سے متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ اس علاقہ کو خالی کر دیں۔

لندن ۷ جون - اتحادی سپریم کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل بھی دن بھر اتحادی افواج ساحل یورپ پر اترتی رہیں۔ قسطنطنیہ طریق پر کامیابی ہو چکی ہے۔ دشمن کی ساحلی توپوں پر اتحادی جنگی جہاز برابر گولہ باری کر رہے ہیں۔ راستے وقت پھر ہوائی جہازوں سے پھانا فوج اتاری گئی۔ جرمن ریڈیو نے مان لیا ہے کہ اتحادی بہت بڑی فوج اور بہت زیادہ سامان جنگ نیکر اترے ہیں۔

ماسکو ۷ جون - موسیو سٹالین نے روم کی تسخیر پر مسٹر چرچل کو مبارک باد کا پیغام بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ اس خبر سے تمام روس میں جگہ بے جگہ خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

دہلی ۷ جون - لارڈ لونی ہونٹ نے اپنی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ کوہما کے علاقہ میں دشمن کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ اور وہ بڑی تیزی سے پیچھے ہٹ رہا ہے۔ چوینا کے گرد بھی اتحادی فوجیں

اپنا گھیرا تنگ کرتی جا رہی ہیں۔ موگانگ کی وادی میں بھی پیش قدمی جاری ہے۔

لندن ۸ جون - اتحادی سپریم کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہماری فوج نے کان سے پندرہ میل مغرب کی طرف بائو کے مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ فرانس میں بڑے زور لڑائی ہو رہی ہے اور بعض مقامات پر اتحادی فوجوں کے مختلف دستوں کا سلسلہ باہم مل چکا ہے۔ مزید سامان اور فوجیں برابر اتاری جا رہی ہیں۔ شہر بروگس کے جزیرہ نما پر دو جگہ اتحادی فوجیں اتاری گئی ہیں۔ جن میں سے ایک چالیس میل اندر ایک ریوے جسکس پارٹی سے اتحادی سپریم کمانڈ جنرل آسن ہوور ڈوڈ مسر محاذ کا معائنہ کرنے کے بعد انگلستان واپس آگئے ہیں۔ دشمن ریزرو دستے بھی میدان میں لے آیا ہے۔ اور سخت مقابلہ کر رہا ہے کل کان کے پاس ٹینکوں کی مدد سے دشمن نے جو ابی حملہ کیا جسے روک لیا گیا۔ کل جنگی جہازوں کی گولہ باری نے دشمن کی رہی سہی ساحلی توپوں کو کارہ کر دیا۔ پوچھنے سے قبل دشمن کے جنگی جہازوں کی ہمارے جہازوں سے مدد بھیٹر ہو گئی۔ جس میں دشمن کو کافی نقصان پہنچا۔ حالات یقینی طور پر تسلی بخش ہیں۔ اور لڑائی کا رخ ہمارے حق میں ہے۔ اگرچہ بات بالکل صبح تک مشتبہ تھی۔ مگر دوپہر تک یقینی ہو گئی۔

واشنگٹن ۸ جون - اتحادی فوج نے بیاک کے جزیرہ میں میکا کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب دو ہوائی اڈے دشمن کے قبضہ میں باقی ہیں۔

لندن ۸ جون - جاسی کے محاذ پر روسی فوجوں نے دشمن کے حملوں کا تھوڑا جواب دیا۔

لندن ۸ جون - روم کے مغرب میں اتحادی پیش قدمی برابر جاری ہے۔ دہلی ۸ جون - ملک معظم کے یوم پیدائش کی تقریب برلن اور دہلی میں خطبات کی تہنیت شائع کر دی گئی ہے۔

لندن ۸ جون - کل پھر ایک ہزار زیادہ اتحادی طیاروں نے فرانس میں دشمن کے ٹھکانوں پر زور کے حملے کئے۔ چھاتا فوج بھی بہت مدد سے رہی ہے اور کھینے کی ایسے پلوت

جسٹس پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ ایف۔ اے کا نتیجہ ۱۲ جون اور بی۔ اے کا ۲۰ جون کو نکلیگا۔